السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کسی بھی لباس میں احرام باندھ سکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! عورت جس لباس میں چاہے احرام باندھے عورت کے لیے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں جیسا کہ بعض لوگوں کا گمان ہے لیکن افضل یہ ہے کہ اس کے احرام کے کپڑے ایسے سادہ ہوں جو کسی فتنہ کا باعث نہ بنیں اگر خوبصورت کپڑوں میں احرام باندھتی ہے تو جائز ہے لیکن افضل نہیں۔

مرد کے لیے افضل یہ ہے کہ دو سفید کپڑوں (تہبند اور چادر) میں احرام باندھے۔ اگر سفید نہ ہوں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے طواف میں ہرے رنگ کی چادر استعمال کی۔ اسی طرح یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے سیاہ عمامہ استعمال کیا۔ حاصل کلام یہ ہے کہ سفید کے علاوہ دوسرے رنگ کے کپڑے بھی احرام میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 246

محدث فتویٰ